حج

ارکان اسلام میں سے حج ایک اہم رکن ہے۔ یہ صرف صاحب حیثیت مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ حج مالی، بدنی اور روحانی عبادتوں کا مجموعہ ہے۔ مسلمان کی بہترین تربیت کیلئے حج سے اعلیٰ کوئی ریاضت نہیں ہے۔ جس میں ایثار قربانی، صبر و تحمل، عاجزی و انکساری، تواضع، سخاوت، امانت و دیانت، محنت و مشقت، تقویٰ و پرہیزگاری جیسے ارفع اوصاف حاصل ہوتے ہیں۔

اور وہ شخص جو حج کا عزم کرتا ہے اس کے لئے تعلیم بھی یہی ہے کہ وہ برے اخلاق، گالم گلوچ، یاوہ گوئی، لڑائی جھگڑے سے بچے، فرمایا "**فمن فرض فیهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج ...... الآیة**"

آج کل لوگ حج کی ادائیگی کیلئے روانہ ہو رہے ہیں جہاں انہیں دیگر سفری قوانین کا لحاظ رکھنا ہے وہاں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں نہایت محتاط رویہ اختیار رکھنا ہوگا خصوصاً انہیں یہ بات ذہن نشین رکھنی ہوگی کہ وہ مکہ مکرمہ جا رہے ہیں جس شہر کو اللہ تعالیٰ نے حرمت والا قرار دیا ہے جہاں شکار کرنا تو کجا شکار کو بھگانا بھی جرم، جہاں چوری تو کجا، گری چیز کو اٹھانا بھی منع، جہاں درخت کو کاٹنا تو کجا، پتہ تک توڑنا بھی حرام ہے۔ وہ شہر جہاں اللہ کا گھر ہے جس کو نظر بھر کر دیکھنا باعث اجر ہے اور مسجد الحرام جس میں ایک نماز کا اجر ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ اس لئے تمام حجاج کرام کو یہ اہتمام کرنا چاہئے کہ وہ لاکھوں روپیہ صرف کر کے اس مبارک سفر پر جا رہے ہیں تو پوری احتیاط کریں اور اجر و ثواب حاصل کرنے کا کوئی موقع ضائع نہ ہونے دیں، تمام نمازیں مسجد الحرام میں ادا کریں۔ فارغ اوقات طواف، تلاوت، نفلی عبادات اور ذکر و اذکار میں گزاریں اور اپنی سابقہ کوتاہیوں پر ندامت کا اظہار کریں اور صدق دل سے توبہ کریں، آئندہ پاکیزہ زندگی گزارنے کا عہد کریں تاکہ ... ہو وہ واقعی حج کی ادائیگی سے تبدیل ہوئے ہیں۔ وہاں ایسے لوگوں کی صحبت اختیار کریں جو اچھی گفتگو کرتے ہوں اور نیکی کی تلقین کرتے ہوں۔

... جھوٹ، فریب، غیبت، چغلی سے اجتناب کرنا چاہئے اور اپنے ... رکھنا چاہیے تاکہ فریضہ حج ادا کرتے وقت انسانوں کا دل نرم ہو اور اس کی آنکھیں پرنم ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے اور توبہ نصوح کا صحیح موقع ہے۔

یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہئے کہ جہاں اجر و ثواب زیادہ ہے وہاں نافرمانی ... بھی ... کا باعث ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ کا فرمان ہے ... مکہ مکرمہ میں ... ایک گناہ کرنے سے ... باہر ستر گناہ کرنا بہتر ہے۔ اس لئے حجاج کرام کو قدم قدم پر محتاط رہنا چاہئے۔

حجاج کرام ... یہ بھی اپیل ہے کہ جہاں وہ اپنے لئے خاص دعائیں کریں ... وہاں انہیں اپنے ملک اور عالم اسلام کی امن سلامتی کیلئے بھی دعا کرنی چاہیے۔ آج ... امت مسلمہ جن مسائل سے دوچار ہے ان میں اہم ترین مسئلہ دہشت گردی ہے اور بعض ... دوست انتہا پسندی کا شکار ہیں۔ جن کی وجہ سے مسائل میں کمی کی بجائے اضافہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ... کو سمجھ عطا فرمائے اور وہ مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے کام کریں۔

اللہ تعالیٰ تمام حجاج کرام کا سفر مبارک فرمائے اور ان کا حج مبرور فرمائے اور بخیر و عافیت واپس لوٹیں۔

جو دیدہ عبرت نگاہ ہو..........

جنوب مشرقی ایشیا میں زلزلہ اور سمندری طوفان !

انڈونیشیا کے جزیرے سماٹرا میں آنے والے شدید زلزلہ سے بحر ہند میں شدید طغیانی پیدا ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں جنوبی مشرقی ایشیا کے ساحلی ممالک انڈونیشیا، ملائیشیا، تھائی لینڈ، سری لنکا، مالدیب، بنگلہ دیش، بھارت، برما میں زبردست تباہی ہوئی اور اب تک ایک لاکھ بیس ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ لاکھوں ... ہو گئے ایک محتاط اندازے کے مطابق چھ ارب ڈالر کا نقصان ہوا ہے لاپتہ ہونے والوں کی تعداد کا ابھی صحیح اندازہ نہیں ہے۔ ان علاقوں میں وبائی امراض کے پھیلنے کا شدید خطرہ ہے ... علاقے انسانی بے بسی کا منہ بولتا ثبوت نظر آ رہے ہیں۔

اس قدرتی آفت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تنبیہ سمجھنے کی بجائے ... تغیرات کرہ ارض میں تبدیلی زمین کے سرکنے کا نام دیا جا رہا ہے۔ اور کسی بھی "... " کی سوچ اس طرف کیوں نہیں جاتی کہ یہ قانون قدرت ہے۔" **ولنذیقنهم من العذاب الادنی دون العذاب الاکبر لعلهم یرجعون.** (سورة السجدة: ۲۱)

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بڑی آزمائش اور عذاب سے قبل چھوٹی سی جھلکی دکھاتے ہیں۔ شاید کہ ان میں تبدیلی آ جائے۔ اللہ تعالیٰ کبھی اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتے۔ حدیث قدسی ہے "**یا ابن آدم انی حرمت الظلم علی نفسی**"

اللہ کی ذات بے حد مشفق رحیم اور مہربان ہے وہ اپنے بندوں کی سرکشیوں، بغاوتوں، نافرمانیوں اور گستاخیوں کے باوجود انہیں معاف کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر اور شرک کرتے ہیں تب بھی وہ انہیں رزق دیتا ہے اور اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے لیکن ... کے ظلم و زیادتی حد سے بڑھ جائیں تو پھر ایک جھٹکا ضرور دیتا ہے۔ **ظهر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس**

حقیقت یہ ہے کہ یہ سب کچھ اہل ایمان کیلئے ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ پر مکمل ایمان اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں اور قیامت کے دن کی مسئولیت سے خوف زدہ ہیں وہی لوگ ایسی آفات سے عبرت پکڑتے ہیں اور آئندہ محتاط رویہ اختیار کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہیں کہ وہ سمندر کے پانی کو جب چاہیں اور جس طرح چاہیں حرکت میں لے آئیں اور یہ عذاب کسی پر بھی مسلط کر دیں۔ اس صدی کی سب کی بڑی آفت تباہی و بربادی میں صاحب عقل و دانش کیلئے غور و فکر کے بہت پہلو ہیں۔ جو لوگ اس کا شکار ہوئے ہیں انہوں نے تو خود مشاہدہ کیا ہے کہ پرسکون سمندر کس طرح ... بلاکتوں کا سبب و موجب بنا۔ لیکن وہ لوگ جو اس آفت سے محفوظ رہے انہیں جہاں اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانا چاہئے وہاں انہیں اپنے حالات پر بھی غور و فکر کرنا چاہئے اور اپنے رب کو راضی کرنا چاہئے اور کسی قیمت پر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول نہیں لینی چاہئے اس کا مواخذہ کسی جگہ بھی ہو سکتا ہے۔ جس سے پناہ مانگتے رہنا چاہئے۔

لیکن مقام افسوس ہے کہ کوئی بھی تو اس تباہ کن زلزلے اور طلاطم خیز طوفانی موجوں سے عبرت حاصل کرنے والا نہیں ہے اتنے ایک حادثہ قرار دینے والے اور آتش فشاں کے پھٹنے اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے واقعہ کا ذکر کرتے ہیں لیکن نہیں سوچتے کہ اللہ تعالیٰ ... یہ بات پر مکمل قدرت رکھتا ہے کہ جھٹکے میں آدھی دنیا کو جلا کر راکھ دیا ... سائنسدانوں کے خیال میں 9 ایٹم بموں کے برابر یہ دھماکہ تھا وہ قوتیں جو آج بھی سپر پاور ہونے کی دعویدار ہیں انہیں بالخصوص اس واقعہ سے سبق حاصل کرنا چاہئے دنیا کی تمام قوتیں اس قادر مطلق کے ہاتھ میں ہیں۔ **فاعتبروا یا اولی الالباب**